دنیا میں محبت کرنے والوں کا جنت میں اکٹھا ہونا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا دنیا میں محبت کرنے والے جنت میں اکٹھے رہیں گے؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اولاً یہ یاد رہے کہ احادیث مبارکہ میں موجود دوستی اور آپس کی محبت کے فضائل پانے کے لیے، اللہ پاک کی رضا کے لیے، خواہشات نفسانی اور ریاکاری سے پاک، شریعت کے تقاضوں کے مطابق محبت ہونا ضروری ہے۔ اگر دنیاوی اغراض یا نفسانی خواہشات کی وجہ سے دوستی و محبت ہوئی، تو پھر احادیث مبارکہ میں بیان کیے گئے فضائل نہیں ملیں گے، بلکہ بعض اوقات تو ایسی محبتیں گناہوں کا سبب بھی بن جاتی ہیں اور ریاکاری یا دوسرے ناجائز امور شامل ہوئے تو یقیناً ناجائز ہوگی۔

اور جہاں تک آپ کے سوال کا تعلق ہے، تو اگر دنیا میں واقعی کسی مسلمان سے اللہ پاک کی رضا کے لیے، شریعت کے تقاضوں کے مطابق محبت ہوئی اور دونوں جنت میں گئے، تو دونوں جنت میں اکٹھے ہوں گے۔ اب جنت میں کیسے اکٹھے ہوں گے؟ اس کے علمائے کرام نے چند مطالب بیان فرمائے ہیں، جن میں سے دو درج ذیل ہیں: (1) اللہ پاک حقیقت میں ان دونوں کو جنت میں جمع فرما دے گا۔ (2) حقیقت میں تو جمع نہیں ہوں گے، البتہ! اللہ پاک ان کے درجات میں موجود حجابات اٹھا دے گا اور یہ اپنی جگہ پر رہتے ہوئے ایک دوسرے کی زیارت کیا کریں گے۔

اللہ پاک کے لیے محبت کے متعلق علامہ بدرالدین عینی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ”الحب في الله أي۔۔۔لا يشوبه الرياء والهوى“ ترجمہ: اللہ کے لیے محبت یعنی جس میں ریاکاری اور خواہش نفسانی کا دخل نہ ہو۔ (عمدۃ القاری، جلد22، صفحہ121، مطبوعہ: بیروت)

اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنے والے جنت میں حقیقۃً ایک جگہ ہوں گے۔ چنانچہ شرح ابن بطال میں ہے”(المرء مع من أحب) فدل هذا أن من أحب عبدا فی اللہ فإن اللہ جامع بینه وبینه فی جنته ومدخله وإن قصر عن عمله“ترجمہ: (حدیث پاک کے الفاظ) جو جس کے ساتھ محبت کرے گا، اسی کے ساتھ ہوگا، یہ اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ جو بندہ اللہ پاک کی رضا کے لیے کسی سے محبت کرتا ہوگا اللہ پاک اس بندے کو اور جس سے وہ محبت کرتا ہوگا، اسے جنت میں جمع فرمادے گا اگرچہ اس کے عمل اس سے کم ہوں۔ (شرح ابن بطال، باب علامۃ الحب فی اللہ، جلد 9، صفحہ 333، مطبوعہ: الریاض)

شرح سنن ابی داوٗد لابن رسلان میں ہے”وصدق في حبه فيحشر معه، ويكون معه في الجنة“ترجمہ: جو (اللہ تعالی کی رضا کے لیے) محبت کرنے میں سچا ہو، اس کا اسی کے ساتھ حشر ہوگا اور وہ جنت میں بھی اس کے ساتھ ہوگا۔ (شرح سنن ابی داود لابن رسلان، جلد 19، صفحہ 398، مطبوعہ: دار الفلاح)

حقیقۃً تو جنت میں ساتھ نہیں ہوگا، البتہ درمیان سے حجابات اٹھا دیے جائیں گے۔ چنانچہ ارشاد الساری شرح صحیح بخاری میں ہے”(مع من أحب) في الجنة مع رفع الحجب حتى تحصل الرؤية والمشاهدة وكل في درجته“ترجمہ: (جو اللہ کی رضا کے لیے) جس کے ساتھ محبت کرتا ہوگا، وہ جنت میں اس کے ساتھ ہوگا یوں کہ حجابات اٹھا دیئے جائیں گے، یہاں تک کہ اسے اس کی زیارت اور دیدار حاصل ہو جائے گا حالانکہ ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے درجے میں ہوگا۔

(ارشاد الساری، کتاب الادب، باب علامۃ حب اللہ عزوجل، جلد 9، صفحہ 102، مطبوعہ: مصر)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4303

تاریخ اجراء: 10 ربیع الآخر 1447ھ/04 اکتوبر 2025ء